بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان کے دینی حلقوں کا اصولی موقف

۲۸ مارچ ۲۰۰۲ء کو ہمدرد کانفرنس سنٹرلٹن روڈ لاہور میں روزنامہ پاکستان ویلغار کے زیر اہتمام ''خلافت راشدہ کانفرنس'' منعقد ہوئی جس کی صدارت جمعیۃ اتحاد العلماء پاکستان کے صدر مولانا عبد المالک خان نے کی اور پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے جبکہ کانفرنس سے خطاب کرنے والوں میں جمعیۃ اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا میاں محمد جمیل، جمعیۃ العلماء پاکستان کے مولانا قاری زوار بہادر، جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے مولانا عبد الرؤف فاروقی، مولانا خلیل الرحمٰن حقانی، تحریک خلافت پاکستان کے ڈاکٹر معظم علی علوی و مولانا خورشید احمد گنگوہی، مولانا پیر سیف اللہ خالد، مولانا غلام رسول راشدی اور مولانا عبد الرشید ارشد کے علاوہ روزنامہ پاکستان کے مینجنگ ڈائریکٹر عمر مجیب شامی اور ممتاز دانش ور اور کالم نگار جناب عطاء الرحمٰن شامل تھے۔

کانفرنس میں تمام راہ نماؤں کی توثیق کے ساتھ ایک مشترکہ اعلامیہ پیش کیا گیا جو متفقہ طور پر منظور ہوا۔ موجودہ معروضی صورت حال میں ملک کی دینی قوتوں کے اصولی موقف کے طور پر یہ اعلامیہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

☆ روزنامہ پاکستان / یلغار لاہور کے زیر اہتمام منعقد تمام مکاتب فکر کے جید علما پر مشتمل اس خلافت راشدہ کانفرنس کے شرکا حکومت پاکستان اور عالم اسلام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے نظام حکومت، خلافت راشدہ کو اس کی اصل روح کے تحت بحال کریں۔

☆ ہر مکتبہ فکر کے جید علما پر مشتمل یہ ملک گیر اجتماع یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ آئین پاکستان کو مکمل طور پر بحال کیا جائے اور تمام مکاتب فکر کے اکابر علما کے ۲۲ نکات سمیت خلافت راشدہ کی بنیادیں، اللہ رب العزت کی حاکمیت اور اس کی مقرر کردہ حدود میں جمہور کا اقتدار و اختیار، قرآن وسنت کا نظم وضع کیا جائے اور آئین میں متعین دفعات ۶۲، ۶۳ کے تحت حکمرانوں کی صفات بھی نافذ العمل کی جائیں۔ ان بنیادوں کو وہ اسمبلی پہلے ہی طے کر چکی ہے جو بانیان پاکستان پر مشتمل تھی۔ اس لیے یہ کانفرنس مطالبہ کرتی ہے کہ آئین پاکستان کو مکمل طور پر بحال کیا جائے، اس پر کما حقہ عمل